بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دعاوی مرزا

الحمد للہ وکفی وسلام علی عبادہ الذین اصطفی خصوصاً علی سیدنا محمد المجتبی ومن بھدیہ اھتدی

یوں تو مہدی بھی ہو عیسیٰ بھی ہو سلطان بھی
تم سبھی کچھ ہو۔ بتاؤ تو مسلمان بھی ہو

دنیا میں بہت سے گمراہ فرقے پیدا ہوئے اور آئے دن ہوتے رہتے ہیں لیکن [illegible] فرقہ ایک عجیب چیستان ہے کہ اوس کے دعوے اور عقیدہ کا پتہ آجتک خود مرزائیوں کو بھی نہیں لگا بس کی وجہ اصل میں یہ ہے کہ اس فرقہ کے بانی مرزا قادیانی نے خود اپنے وجود کو دنیا کے سامنے لاینحل معمے کی شکل میں پیش کیا ہے۔ اور ایسے متناقض و متضاد دعوے کئے کہ خود انکی امت بھی مصیبت میں ہے کہ ہم اپنے گرو کو کیا کہیں۔ کوئی تو انکو مستقل صاحب شریعت نبی کہتا ہے۔ کوئی غیر تشریعی نبی مانتا ہے۔ اور کسی نے اونکی خاطر ایک نئی قسم کا نبی لغوی تراشا ہے اور ان کو مسیح موعود ہی۔ اور لغوی یا مجازی نبی کہا ہے۔

اور حقیقت یہ ہے کہ مرزا صاحب کا وجود ایک ایسی چیستان ہے جسکا حل نہیں۔ انہوں نے تصانیف میں جو کچھ اپنے متعلق لکھا ہے اوسکو دیکھتے ہوئے یہ متعین کرنا بھی دشوار ہے کہ مرزا صاحب انسان ہیں یا اینٹ پتھر۔ مرد ہیں یا عورت۔ مسلمان ہیں یا ہندو۔ مہدی ہیں یا حارث لی ہیں یا نبی۔ فرشتے ہیں یا دیو۔ نوٹ۔ اگر کوئی مرزائی یہ ثابت کردے کہ یہ عبارت مرزا صاحب کی نہیں تو فی عبارت دس روپیہ انعام۔

رد قادیانی کی لاجواب کتابیں ملنے کا پتہ:۔ منیجر کتبخانہ مطبع قاسمی دیوبند ضلع سہارنپور

مرزائیوں کے تمام فرقوں کو کھلا چیلنج

اسلئے دعوی کیساتھ کہا جاسکتا ہے کہ مرزائی اُمت کے تینوں فرقے ملکر قیامت تک یہ بھی متعین نہیں کرسکتے کہ مرزا صاحب کا دعوی کیا ہے اور وہ کون ہیں اور کیا ہیں دنیا سے اپنے آپکو کیا کہلوانا چاہتے ہیں۔ لیکن جب ہم مرزا صاحب کی تحریرات کو بغور پڑھتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ یہ دعاوی میں اختلاف اختلاف بھی اُنکی ایک گہری چال ہے۔ وہ اصل میں خدائی کا دعوی کرنا چاہتے تھے۔ لیکن سمجھے کہ قوم اسکو تسلیم نہ کریگی۔ اسلئے تدریج سے کام لیا پہلے خادم اسلام مبلغ بنے۔ پھر مجدد ہوئے پھر مہدی ہوگئے۔ اور جب دیکھا کہ قوم میں ایسے بیوقوفوں کی کمی نہیں جو اُن کے ہر دعوی کو مان لیں تو پھر کھلے بندوں نبی۔ رسول۔ خاتم الانبیاء وغیرہ سبھی کچھ ہوگئے۔ اور ہونہار مرد تو اپنے آخری دعوی (خدائی) کی بھی تمہید ڈالدی تھی۔ جسکی تصدیق عبارات مذکورہ ص۲۶ لغایت ص۳۰ سے بخوبی ہوتی ہے۔ لیکن قسمت سے عمر نے وفا کی ورنہ مرزائی دنیا کا خدا بھی نئی روشنی اور نئے فیشن کا بنگیا ہوتا خود مرزا صاحب کی عبارات ذیل اس تدریجی ترقی اور اسکے سبب ہمارے دعوی کی گواہ ہیں۔

نصرۃ الحق کے ص۵۲ پر فرماتے ہیں۔ میری دعوت کی مشکلات میں سے ایک رسالت ایک وحی الٰہی ایک مسیح موعود کا دعوی تھا۔ اور پھر فرماتے ہیں) علاوہ اسکے اور مشکلات یہ معلوم ہوئی کہ بعض امور اس دعوت میں ایسے تھے کہ ہرگز امید نہ تھی کہ قوم انکو قبول کر سکے۔ اور قوم پر تو اسقدر بھی امید نہ تھی کہ وہ اس امر کو بھی تسلیم کر سکیں کہ بعد زمانہ نبوت وحی غیر تشریعی کا سلسلہ منقطع نہیں ہوا۔ اور قیامت تک باقی ہے۔

نیز حقیقۃ الوحی کی عبارت ذیل بھی خود اس تدریجی ترقی کی شاہد ہے جس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ پہلے مرزا صاحب ختم نبوت کے قائل تھے اور اپنے کو نبی نہیں کہتے تھے۔ بعد میں ارزانی غلہ نے نبی بنا دیا۔ دیکھو حقیقۃ الوحی ص۱۴۹ و ص۱۵۰۔

اسی طرح اوائل میں میرا یہی عقیدہ تھا کہ مجھکو مسیح ابن مریم سے کیا نسبت ہے وہ نبی ہے اور خدا کے بزرگ مقربین میں سے ہے اور اگر کوئی امر میری فضیلت کی نسبت ظاہر ہوتا تھا تو میں اسکو جزوی فضیلت قرار دیتا تھا مگر بعد میں جو خدا تعالیٰ کی وحی بارش کی طرح میرے پر نازل ہوئی اس نے مجھے اس عقیدہ پر قائم نہ رہنے دیا اور صریح طور پر

اسکے بعد ہم مرزا صاحب کے دعاوی خود اونکی تصنیفات سے مع حوالہ صفحات نقل کرتے ہیں جو دعوی متعدد کتابوں اور مختلف مقامات میں موجود ہیں بغرض اختصار عبارت ان میں سے ایک ہی نقل کر دیگئی ہے باقی حوالہ صفحات درج کر دیئے گئے ہیں۔ احقر۔ محمد شفیع دیوبندی

نمبر شمار	دعوی مرزا	نقل عبارت مرزا مع حوالہ کتاب مرزا
۱	مامور من اللہ ہونیکا دعویٰ	یہ عاجز مولف براہین احمدیہ حضرت قادر مطلق جل شانہ کی طرف سے مامور ہوا ہے کہ بنی اسرائیلی مسیح کے طرز پر کمال مسکینی و فروتنی اور غربت و تذلل و تواضع سے اصلاح خلق کے لئے کوشش کرے۔ خط مندرجہ مقدمہ براہین احمدیہ صہ ۴۳ ؏
۲	مجدد ہونیکا دعویٰ	اب بتلا دیں کہ اگر یہ عاجز حق پر نہیں ہے تو پھر وہ کون آیا جس نے اس چودھویں صدی کے سر پر مجدد ہونیکا ایسا دعوی کیا جیسا کہ اس عاجز نے کیا ازالہ اوہام صہ ۱۵۴ خورد ۹۴ کلاں حصہ اول۔
۳	محدث ہونیکا دعویٰ	اسمیں کچھ شک نہیں کہ یہ عاجز خدائے تعالیٰ کی طرف سے اس امت کیلئے محدث ہو کر آیا ہے اور محدث بھی ایک معنے سے نبی ہی ہوتا ہے گو اس کیلئے نبوت تامہ نہیں مگر تاہم جزئی طور پر وہ ایک نبی ہی ہے ازالہ اوہام صہ ۳۴۹ خورد ۱۶۴ کلاں توضیح المرام صہ ۹
۴	امام زمان ہونیکا دعوے	میں لوگوں کے لئے تجھے امام بناؤنگا تو انکا رہبر ہوگا۔ حقیقۃ الوحی صہ ۷۹ ضرورۃ الامام صہ ۲۴ کتاب البریہ صہ ۷۶ ؏
۵	خلیفہ الہی اور خدا کا جانشین ہونیکا دعویٰ	میں نے ارادہ کیا کہ اپنا جانشین بناؤں تو میں نے آدم کو یعنی تجھے پیدا کیا کتاب البریہ صہ ۷۶ ؏
۶	مہدی ہونیکا دعوے	اشتہار معیار الاخیار و ریویو آف ریلجنز نومبر و دسمبر سنہ ۱۹۰۳ء صہ ۴۰۷ وغیرہ۔ یہ دعوی مرزا صاحب کی اکثر تصانیف میں بکثرت موجود ہے اسلئے نقل عبارت کی حاجت نہیں ؏
۷	حارث [illegible] ہونیکا دعوے	واضح ہو کہ یہ پیشینگوئی جو ابوداؤد کی صحیح میں درج ہے کہ ایک شخص حارث نام یعنی حارث ماوراء النہر سے یعنی سمرقند کیطرف سے نکلیگا جو آل رسول کو تقویت دیگا جس کی امداد اور نصرت ہر ایک مومن پر واجب ہوگی الہامی طور پر مجھ پر ظاہر کیا گیا ہے کہ یہ پیشینگوئی اور مسیح کے آنے کی پیشینگوئی جو مسلمانوں کا امام اور مسلمانوں میں سے ہوگا دراصل یہ دونوں پیشینگوئیاں متحد المضمون ہیں اور دونوں کا مصداق یہی عاجز ہے۔ ازالہ صہ ۷۹ خورد ۳۲ کلاں ؏
۸	نبی امتی اور بروزی و ظلی یا غیر تشریعی ہونیکا دعویٰ	اور چونکہ وہ بروز محمدی جو قدیم سے موعود تھا وہ میں ہوں اسلئے بروزی رنگ کی نبوت مجھے عطا کیگئی۔ اشتہار ایک غلطی کا ازالہ اسقول ضمیمہ حقیقۃ الوحی صہ ۲۶ چشمہ معرفت صہ ۳۲۴

نمبر شمار	دعویٰ مرزا	نقل عبارت مرزا مع حوالہ کتاب مرزا
۹	نبوت ورسالت اور وحی کا دعویٰ	سچا خدا وہی خدا ہے جسنے قادیان میں اپنا رسول بھیجا دافع البلاء ص۱۱ حق یہ ہے کہ خدا کی وہ پاک وحی جو میرے پر نازل ہوتی ہے اسمیں ایسے لفظ رسول اور مرسل اور نبی کے موجود ہیں نہ ایک دفعہ بلکہ ہزار دفعہ براہین احمدیہ ص۴۹۸۔ نیز یہی مضمون اربعین نمبر۴ ص۶ اور نزول المسیح ص۹۹ حقیقۃ الوحی ص۱۰۳ و ص۱۰۷ و انجام آتھم ص۶۲ و حقیقۃ النبوۃ لمرزا محمود ص۲۰۹ تا ص۲۱۲ وغیرہ وغیرہ کتابوں میں بکثرت موجود ہے
۱۰	اپنی وحی کو بالکل قرآن کے برابر واجب الایمان قطعی ہونیکا دعویٰ	میں خدا کی تئیس برس کی متواتر وحی کو کیسے رد کر سکتا ہوں۔ میں اسکی اس پاک وحی پر ایسا ہی ایمان لاتا ہوں جیسا کہ ان تمام وحیوں پر ایمان لاتا ہوں جو مجھ سے پہلے ہو چکی ہیں حقیقۃ الوحی ص۱۵۰ ایضاً ص۲۱۱ انجام آتھم ص۶۲۔
۱۱	سارے عالم کیلئے مدار نجات ہونیکا دعویٰ اور یہ کہ اپنے سوا امت محمدیہ کے چالیس کروڑ مسلمان کافر وجہنمی ہیں	کفر دو قسم پر ہے ایک کفر کہ ایک شخص اسلام سے انکار کرتا ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خدا کا رسول نہیں مانتا۔ دوسرے یہ کفر کہ مثلاً وہ مسیح موعود کو نہیں مانتا اور اسکو باوجود اتمام حجت کے جھوٹا جانتا ہے جسکے ماننے اور سچا جاننے کے بارہ میں خدا اور رسول نے تاکید کی ہے اور پہلے نبیوں کی کتاب میں بھی تاکید پائی جاتی ہے پس اسلئے کہ وہ خدا و رسول کے فرمان کا منکر ہے کافر ہے اور اگر غور سے دیکھا جائے تو یہ دونوں قسم کے کفر ایک ہی قسم میں داخل ہیں حقیقۃ الوحی ص۱۷۹ اور اس بات کو قریباً نو۹ برس کا عرصہ گذر گیا کہ جب میں دہلی گیا تھا اور میاں نذیر حسین غیر مقلد کو دعوت دین اسلام کیگئی اربعین نمبر۴ ص۱۱ اور فرماتے ہیں دیکھو خدا نے میری وحی اور میری تعلیم اور بیعت کو نوح کی کشتی قرار دیا اور تمام انسانوں کیلئے مدار نجات ٹھیرایا اربعین نمبر۴ ص۶ یہی دعویٰ [illegible] انجام آتھم ص۶۲ وغیرہ وغیرہ میں بھی مذکور ہے۔
۱۲	مستقل تشریعی نبی ہونے کا دعویٰ اور یہ کہ وہ احادیث نبویہ پر حاکم ہے جسکو چاہے قبول کرے اور جسکو چاہے ردی کیطرح پھینکدے۔	اور مجھے بتلایا گیا تھا کہ تیری خبر قرآن و حدیث میں موجود ہے اور تو ہی اس آیت کا مصداق ہے ھو الذی ارسل رسولہ بالھدیٰ ودین الحق لیظہرہ علی الدین کلہ اعجاز احمدی ص۷ اس عبارت میں نبوت تشریعیہ کے ساتھ ساتھ یہ بھی دعویٰ ہے کہ ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اس آیت کے مصداق نہیں جو صریح کفر ہے۔ (اور فرماتے ہیں) اگر یہ کہو کہ صاحب شریعت افترا کر کے ہلاک ہوتا ہے نہ ہر ایک مفتری تو اول تو یہ دعویٰ بے دلیل ہے۔ خدا نے افترا کیساتھ شریعت کی کوئی قید نہیں لگائی ماسوا اسکے یہ بھی تو سمجھو کہ شریعت کیا چیز ہے جسنے اپنی وحی کے ذریعہ چند امر و نہی بیان کئے وہی صاحب شریعت ہو گیا پس اس تعریف کی رو سے بھی ہمارے مخالف ملزم ہیں کیونکہ میری وحی میں امر بھی ہے اور نہی بھی مثلاً یہ الہام قل للمؤمنین یغضوا من ابصارھم ویحفظوا فروجھم

نمبر شمار	دعوی مرزا	نقل عبارت مرزا مع حوالہ کتاب مرزا
	ایضاً	ذالک فضل اللہ یہ براہین احمدیہ میں درج ہے اور اسمیں امر بھی ہے اور نہی بھی اور اسپر ۲۳ برس کی مدت بھی گذر گئی اور ایسی ہی اب تک میری وحی میں امر بھی ہوتے ہیں اور نہی بھی اھ (اربعین ۴ صہ ۶) پھر زمانہ میں چونکہ میری وحی میں امر بھی ہے اور نہی بھی اور شریعت کی ضروری احکام کی تجدید ہے اسلئے اھ (اربعین ۴ صہ ۶ و اربعین ۳ صہ ۳۶) میں بھی یہ دعوی موجود ہے اور ہم اسکے جواب میں خدا کی قسم کھا کر بیان کرتے ہیں کہ میری اس دعوی کی بنیاد حدیث نہیں بلکہ قرآن اور وحی ہے جو میرے پر نازل ہوئی ہاں تائیدی طور پر ہم وہ حدیثیں بھی پیش کرتے ہیں جو قرآن شریف کے مطابق ہیں اور میری وحی کے معارض نہیں۔ اور دوسری حدیثوں کو ہم ردی کی طرح پھینک دیتے ہیں۔ اعجاز احمدی صہ ۲۹ و صہ ۳۰ و صہ ۱۹ تحفہ گولڑویہ صہ ۱۰ مع تریاق القلوب صہ ۱۳۰
۱۳	[illegible] معجزات [illegible] دعوی	اور میں اس خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ جسکے ہاتھ میں میری جان ہے کہ اسی نے مجھے بھیجا ہے اور اسی نے میرا نام نبی رکھا ہے۔ اور اسی نے مجھے مسیح موعود کے نام سے پکارا ہے اور اس نے میری تصدیق کیلئے بڑے بڑے نشانات ظاہر کئے جو ۳ لاکھ تک پہنچتے ہیں اور براہین احمدیہ حصہ پنجم صہ ۵۶ میں دس لاکھ تعداد معجزات شمار کئے ہیں۔ تتمہ حقیقۃ الوحی صہ ۶۸ ایضاً صہ ۳۶ ایضاً صہ ۱۳۷ براہین احمدیہ حصہ پنجم صہ ۵۶ ایضاً صہ ۵۸ اعجاز احمدی صہ ۱ و صہ ۲
۱۴	تمام انبیاء سابقین سے افضل ہونیکا دعوی اور سب کی توہین	بلکہ سچ تو یہ ہے کہ اس نے اسقدر معجزات کا دریا رواں کر دیا ہے کہ باستثنا ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے باقی تمام انبیاء علیہم السلام میں انکا ثبوت اس کثرت کیساتھ قطعی اور یقینی طور پر محال ہے اور خدا نے اپنی حجت پوری کر دی ہے اب چاہے کوئی قبول کرے چاہے نہ کرے تتمہ حقیقۃ الوحی صہ ۱۳۶ و صہ ۱۳۷
۱۵	آدم علیہ السلام ہونے کا دعوی	لکھتے ہیں کہ خدا تعالی نے ان کو اس کلام میں آدم علیہ السلام قرار دیا ہے۔ یا آدم اسکن انت و زوجک الجنۃ اربعین ۲ صہ ۲۲ و نزول المسیح صہ ۹۹ وکتاب البریہ صہ ۶۶
۱۶	ابراہیم علیہ السلام ہونے کا دعوی	آیت واتخذ وا من مقام ابراہیم مصلی سکیطرف اشارہ کرتی ہے کہ جب امت محمدیہ میں بہت فرقے ہو جاینگے تب آخر زمانہ میں ایک ابراہیم پیدا ہوگا اور ان سب فرقوں میں وہ فرقہ نجات پائیگا جو اس ابراہیم کا پیرو ہوگا۔ اربعین صہ ۳
۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳	نوح علیہ السلام ہونیکا دعوے یعقوب علیہ السلام ہونیکا دعوی موسی علیہ السلام ہونیکا دعوی داؤد علیہ السلام ہونیکا دعوی شیث علیہ السلام ہونیکا دعوی یوسف علیہ السلام ہونیکا دعوی اسحق علیہ السلام ہونیکا دعوی	میں آدم ہوں میں شیث ہوں میں نوح ہوں میں ابراہیم ہوں میں اسحق ہوں میں اسمعیل ہوں میں یعقوب ہوں میں یوسف ہوں میں موسی ہوں میں داؤد ہوں میں عیسی ہوں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کا میں مظہر اتم ہوں یعنی ظلی طور پر میں محمد اور احمد ہوں حاشیہ حقیقۃ الوحی صہ ۷۲ نزول المسیح صہ ۲ و صہ ۴۸ و صہ ۴۹ ازالہ اوہام صہ ۲۵۳ براہین احمدیہ

نمبر شمار	دعوی مرزا	نقل عبارت مرزا مع حوالہ کتاب مرزا
۲۴ ۲۵	یحیٰی علیہ السلام ہونیکا دعوی اسمٰعیل علیہ السلام ہونیکا دعوی	انجم صـ۹ـ و تتمہ حقیقۃ الوحی صـ۸۵ـ ۔
۲۶	عیسیٰ بن مریم علیہ السلام ہونیکا دعوےٰ	اس خدا کی تعریف جسنے تجھے مسیح بن مریم بنایا۔ حاشیہ حقیقۃ الوحی صـ۷۲ـ اربعین ۳ صـ۲۳ـ یہ دعوی تو تقریبا سب ہی کتابوں میں موجود ہے۔
۲۷	عیسیٰ علیہ السلام سے افضل ہونیکا دعوی اور اون کو مغلظات بازاری گالیاں	ابن مریم کے ذکر کو چھوڑو۔ اس سے بہتر غلام احمد ہے دافع البلاء صـ۲۰ـ خدانے اس امت میں سے مسیح موعود بھیجا جو اس پہلے مسیح سے اپنی تمام شان میں بہت بڑھکر ہے مجھے قسم ہے اس ذات کی جسکے ہاتھ میں میری جان ہے اگر مسیح بن مریم میرے زمانہ میں ہوتا تو وہ کام جو میں کرسکتا ہوں ہرگز نہ کرسکتا اور وہ نشان جو مجھسے ظاہر ہورہے ہیں ہرگز نہ دکھلا سکتا حقیقۃ الوحی صـ۱۴۸ـ صـ۱۵۳ـ آپکا خاندان بھی نہایت پاک اور مطہر ہے تین دادیاں اور نانیاں آپ کی زناکار کسبی عورتیں تھیں جنکے خون سے آپکا وجود ظہور پذیر ہوا۔ حاشیہ ضمیمہ انجام آتھم صـ۷ـ پس اس نادان اسرائیلی نے ان معمولی باتوں کا پیشینگوئی کیوں نام رکھا ضمیمہ انجام آتھم صـ۴ـ۔ یہ بھی یاد رہے کہ آپکو کسیقدر جھوٹ بولنے کی بھی عادت تھی حاشیہ ضمیمہ انجام آتھم صـ۵ـ ازالہ کلاں صـ۳ـ اعجاز احمدی صـ۱۳ـ و صـ۱۴ـ ازالہ اوہام صـ۱۳۲ـ و صـ۱۳۲ـ کشتی نوح صـ۱۶ـ
۲۸	نوح علیہ السلام سے افضل ہونیکا دعوی اور انکی توہین	اور خدا تعالیٰ میرے لئے اس کثرت سے نشان دکھلا رہا ہے کہ اگر نوح کے زمانہ میں وہ نشان دکھلائے جاتے تو وہ لوگ غرق نہوتے۔ حقیقۃ الوحی صـ۱۳۷ـ۔
۲۹	مریم علیہا السلام ہونے کا دعوی	پہلے خدانے میرا نام مریم رکھا۔ اور بعد اس کے ظاہر کیا کہ اس مریم میں خدا کیطرف سے روح پھونکی گئی اور پھر فرمایا کہ روح پھونکنے کے بعد مریمی مرتبہ عیسوی مرتبہ کیطرف منتقل ہوگیا اور اسطرح مریم سے عیسیٰ پیدا ہوکر ابن مریم کہلایا حاشیہ حقیقۃ الوحی صـ۷۲ـ۔ حاشیہ براہین احمدیہ صـ۴۹۶ـ کشتی نوح صـ۴۶ـ و صـ۴۷ـ و ازالہ کلاں صـ۶۵۹ـ خورد ۔

نقل عبارت مرزا مع حوالہ کتاب مرزا	دعوی مرزا	نمبر شمار
یعنی محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس واسطے کو ملحوظ رکھکر اور اسمیں ہوکر اور اس نام محمد واحمد سے مسمی ہوکر میں رسول بھی ہوں اور نبی بھی ایک غلطی کا ازالہ ضمیمہ تحفۃ النبوۃ صـ ۲۶۵۔ بارہا بتلا چکا ہوں کہ میں بموجب آیت واخرین منھم لما یلحقوا بھم بروزی طور پر وہی خاتم الانبیاء ہوں اور ضمیمہ حقیقۃ الوحی صـ ۸۵ وصـ ۸۶ وصـ ۴۹ ... میں اکثر ان اوصاف کو اپنے لئے ثابت کیا ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے مخصوص ہیں۔ نیز ازالہ صـ ۲۵۳ میں بھی۔	آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ برابری کا دعویٰ	۳۰
ہمارے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات کی تعداد صرف تین ہزار لکھی ہے۔ تحفہ گولڑویہ صـ ۴۰ اور اپنے معجزات کی تعداد براہین احمدیہ حصہ پنجم صـ ۵۶ پر دس لاکھ بتلائی ہے لہ خسف القمر المنیر وان لی ۔ خسا القمران المشرقان اتنکر۔ اسکے لئے یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے چاند کے خسوف کا نشان ظاہر ہوا اور میرے لئے چاند اور سورج دونوں اب کیا تو انکار کریگا اعجاز احمدی صـ ۷۱ اسمیں آپ پر افضلیت کے دعوی کیساتھ معجزہ شق القمر کا انکار اور توہین بھی ہے۔	ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے افضل ہونے کا دعوی	۳۱
اور دانیال نبی نے اپنی کتاب میں میرا نام میکائیل رکھا ہے حاشیہ اربعین ۳ صـ ۲۵	میکائیل ہونیکا دعوی	۳۲
اور عبرانی میں لفظی معنی میکائیل کے ہیں خدا کی مانند حاشیہ اربعین ۳ صـ ۲۵	خدا کے مثل ہونیکا دعوی	۳۳
انا نبشرک بغلام مظہر الحق والعلی کان اللہ نزل من السماء۔ استفتاء صـ ۸۵	اپنے بیٹے کے خدا کا مثل ہونیکا دعوی	۳۴
انت منی بمنزلۃ اولادی۔ حاشیہ اربعین ۴ صـ ۱۹	خدا کا بیٹا ہونیکا دعوے	۳۵
آپ کو الہام ہوا آواہن۔ جسکی تفسیر کتاب البریہ صـ ۷۶ پر خود ہی یہ کرتے ہیں کہ خدا تیرے اندر اتر آیا۔	اپنے اندر خدا کے اتر آنیکا دعوے	۳۶
اور میں نے اپنے ایک کشف میں دیکھا کہ میں خود خدا ہوں اور یقین کیا کہ وہی ہوں (دیکھو فرماتے ہیں) اور اسکی الوہیت مجھ میں موجزن ہے (دیکھو فرماتے ہیں) اور اس حالت	خود خدا ہونا بحالت کشف اور زمین و آسمان پیدا کرنا	۳۷

نمبر شمار	دعوی مرزا	نقل عبارت مرزا مع حوالہ کتاب مرزا
		یوں کہہ رہا ہوں گا ایک نیا نظام اور آسمان اور نئی زمین چاہتی ہیں تو میں نے پہلے تو آسمان و زمین کو اجمالی صورت میں پیدا کیا جسمیں کوئی ترتیب اور تفریق نہ تھی پھر میں نے منشاء حق کے موافق اسکی ترتیب و تفریق کی اور میں دیکھتا تھا کہ میں اسکے خلق پر قادر ہوں۔ پھر میں نے آسمان دنیا کو پیدا کیا اور کہا انا زینا السماء الدنیا بمصابیح۔ پھر میں نے کہا کہ اب ہم انسان کو مٹی کے خلاصہ سے پیدا کریں گے۔ پھر میری حالت کشف سے الہام کیطرف منتقل ہو گئی اور میری زبان پر جاری ہوا اردت ان استخلف فخلقت آدم انا خلقنا الانسان فی احسن تقویم یہ الہامات ہیں جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے مجھ پر ظاہر ہوئے۔ کتاب البریہ ص۷۸ و ص۷۹ و آئینہ کمالات اسلام ص۵۶۴ و اخبار الحکم قادیان ۲۴ فروری
۳۸	مرزا جی میں حیض کا خون ہونا اور پھر اسکا بچہ ہو جانا	منشی الٰہی بخش کی نسبت یہ الہام ہوا یہ لوگ خون حیض تجھ میں دیکھنا چاہتے ہیں یعنی ناپاکی اور پلیدی اور خباثت کی تلاش میں ہیں اور خدا چاہتا ہے اپنی متواتر نعمتیں جو تجھ پر ہیں دکھلائے اور خون حیض سے تجھے کیونکر مشابہت ہو اور وہ کہاں تجھ میں باقی ہے بلکہ تغیرات ذاتی خون کو خوبصورت لڑکا بنا دیا اور وہ لڑکا جو اس خون سے بنا میرے ہاتھ سے پیدا ہوا تتمہ اربعین ص۱۸
۳۹	حاملہ ہونا	عبارت مذکورہ حاشیہ حقیقۃ الوحی ص۷۳ کشتی نوح ص۴۷ و حاشیہ براہین احمدیہ حصہ پنجم ص۴۹۶
۴۰	حجر اسود ہونیکا دعویٰ	الہام یہ ہے یکے پائے من مے بوسید و من میگفتم کہ حجر اسود منم حاشیہ اربعین ۴ ص۱۵
۴۱	بیت اللہ ہونیکا دعویٰ	خدا نے اپنے الہامات میں میرا نام بیت اللہ بھی رکھا ہے حاشیہ اربعین ص۱۵
۴۲	سلمانؓ ہونیکا دعویٰ	الہام ہوا۔ انت سلمان ومنی یا ذا البرکات۔ ریویو آف ریلجنز جلد ۵ بابت اپریل سنہ ۱۹۰۶ء
۴۳	کرشن ہونیکا دعویٰ	حقیقۃ الوحی ص۸۵ آریہ قوم کے لوگ کرشن کے ظہور کا ان دنوں میں انتظار کرتے ہیں وہ کرشن میں ہی ہوں
۴۴	آریوں کا بادشاہ ہونیکا دعوی	تتمہ حقیقۃ الوحی ص۸۵ اور یہ دعوی صرف میری طرف سے نہیں بلکہ خدا نے بار بار میرے پر ظاہر کیا ہے کہ جو کرشن آخری زمانہ میں ظاہر ہونے والا تھا وہ تو ہی ہے آریوں کا بادشاہ چونکہ آریوں کا بادشاہ ہونا ظاہری طور سے بھی آسان نہ تھا اسلئے اس کے بعد تفسیر یوں فرماتے ہیں اور بادشاہت سے مراد صرف آسمانی بادشاہت ہے۔

یہ ہمارے کی وہ فہرست جسکے چوالیس مظاہر آپ ملاحظہ فرما چکے ہیں اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو اسکے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین محمد منفیم دیوبندی

۲۰ جمادی الاولیٰ سنہ ۱۳۴۵ھ